ہائے کورونا وائے کرونا

قریہ قریہ شور مچا ہے
تنہائی کا جشن بپا ہے
ہردَے میں طوفان اُٹھا ہے
ہائے کورونا وائے کورونا

گھر سے جو بھی باہر آیا
قہر پولس کا اُس پر ٹوٹا
کم سِن بچہ ہو یا بوڑھا
ہائے کورونا وائے کورونا

مہنگائی کا زور بڑھا ہے
مزدوروں کا حال بُرا ہے
دھن دولت کا کال پڑا ہے
ہائے کورونا وائے کورونا

گوالوں کا یہ حال ہے بھیّا
ڈوب گئی ہے سب کی نیّا
کیسی بھینس کہاں کی گیّا
ہائے کورونا وائے کورونا

راشن کی دوکان کھلی ہے
اس پر لمبی بھیڑ لگی ہے
سب کی نظر راشن پہ گڑی ہے
ہائے کورونا وائے کورونا

وردی والوں کی بن آئی
جس کی چاہیں کریں پٹائی
نہیں کہیں کوئی شنوائی
ہائے کورونا وائے کورونا

حال بُرا ہے یارو سب کا
کیسا راجہ کیسی پرجا
چوراہوں پر فوجی پہرا
ہائے کورونا وائے کورونا

آنکھوں میں سو خواب سجائے
اچھے دن کی آس لگائے
ہردے میں اُلّاس جگائے
ہائے کورونا وائے کورونا

آؤ اس کو دور بھگائیں
رہیں گھروں میں، ماسک لگائیں
روزہ رکھیں، کریں دعائیں
ہائے کورونا وائے کورونا

ڈاکٹر نیاز سلطانپوری
بھٹّی جرولی، سلطانپور (یوپی)

بدگماں لڑکا

ہیرا ہو تو چمک کہاں ہے
تجھ میں ویسی دمک کہاں ہے

تجھ کو آخر کس پہ گماں ہے
منزل اب تک ملی کہاں ہے

کہاں سے آئے یہ سب نخرے
کیوں پھرتے ہو اکڑے اکڑے

نفس پہ کوئی ضبط نہیں ہے
ہوش سے کوئی ربط نہیں ہے

ماشاء اللہ دوست تمہارے
شور مچاتے ہیں وہ سارے

کہتا ہوں جو اس کو سنو تم
ان سے ہرگز دور رہو تم

مار کے من رہنا ہے اختؔر
یہ ہے تیرے حق میں بہتر

شمیم اختر
5۔پی ایم بستی، فورتھ لین، شیب پور،
ہوڑہ (مغربی بنگال)